حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۳۲ جلد ۲ | لودیانہ ۷ اگست ۱۸۸۶ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبار

مہدی کی فوجوں نے قاہرہ دار السلطنت مصر کی طرف پیشقدمی شروع کردی ہے۔ خدیو مصر نے سرکار انگریزی کو لکھا ہے کہ اب مہدی بہت سختی کی طرف دوڑا چلا آتا ہے اسکا بہت جلد انسداد کیا جاوے۔ روس والوں نے ابھی ایک کمیٹی میں اپنا ارادہ ظاہر کیا ہے کہ انگریزوں سے اصلاح کرکے خدیو مصر کو اسوقت امداد دیجاوے ورنہ مصر کی حکومت گورنمنٹ انگریزی کے قبضہ میں ہمیشہ کے لئے آجاوے گی۔ شریف مکہ نے علانیہ عید کے روز بیان کردیا ہے کہ سلطان روم نے مہدی کاذب کو گھبرا دیا ہے اور سلطنت روم کی طرف سے مہدی کو امداد ملتی ہے۔ چین اور فرانس میں کامل صلح ہونے والی ہے کیونکہ شاہ چین نے فرانس کو کہدیا ہے کہ جنگ کا ہرجانہ میں ادا کرونگا۔ امیر کابل نے اپنی رعایا پر سخت ظلم روا کر رکھے ہیں اور جہانتک ہوسکتا ہے رعایا کو ٹیکس کے حیلہ سے لوٹ رہا ہے۔ ہرات کے سرداروں نے امیر کو خبر دی ہے کہ روسی فوج کے آدمی سوداگری کے بہانہ سے ہرات کے بازاروں میں پھرتے ہیں اور سب سے ہر طرح کی امداد طلب کرتے ہیں انکی نسبت کیا حکم ہے۔ کابل میں مشہور ہو رہا ہے کہ امیر نے روسیوں کے ساتھ جنگ کرنیکی تیاری میں مصروف ہے۔ سمرقند میں روسیوں نے پھر چرچا کر رکھا ہے کہ ہم عنقریب افغانستان پر حملہ کریں گے۔ ایوب خان نے شاہ ایران اپنے خسر سے درخواست کی ہے کہ اگر آپ اسوقت میری امداد فرماویں تو میں امیر عبد الرحمن خان سے تخت چھین لوں ابھی تک شاہ ایران نے کچھ جواب نہیں دیا ہے۔ جلال آباد میں امیر کی طرف سے اڑھائی ہزار جنگی سپاہی کابل سے پہنچے ہیں آفریدیوں نے اب موقع پاکر پھر امیر کو جتلایا ہے کہ ہمارا سابقہ وظیفہ وصول نہیں ہوا ہے اسواسطے ہم پشاور وکابل کی ڈاک کو بالکل بند کردینگے۔ نو وقعہ جدید میں زولینڈ میں اب پھر تکرار ہے کہ ہماری سلطنت جمہوری مقرر ہو اور شخصی حکومت کو ہم پسند نہیں کرتے ہیں۔ ایران کا وزیر روسیوں کے ساتھ ملا ہوا ہے اور روسیوں سے وعدہ کرتا ہے کہ ہم تمکو ہر طرح کی رسد پہنچاوینگے۔

شملہ پر آجکل معاملات وسط ایشیا پر بڑی غور کے ساتھ تجویز ہو رہی ہے۔ خراسان کا گورنر علانیہ روس کے ساتھ مل گیا ہے اور امیر کابل کو صاف جواب دیا ہے کہ میں خراسان پر روسیوں کا قبضہ کرادونگا۔ حاکم ہرات کے پاس امیر کابل کا حکم پہنچا ہے کہ بہت جلد دس ہزار سوار بھرتی کرکے کابل کیطرف روانہ کرو۔ پنجاب کے جدید انتظام کی کمیٹی نے اپنا کام ختم کرلیا ہے اور سنا جاتا ہے کہ یکم اکتوبر سے اس انتظام کے موافق عمل درآمد شروع ہوجاوے گا۔ سوڈان کا علاقہ مسودہ زلزلہ سے برباد ہوگیا ہے۔ فرانس میں سخت ہیضہ پھیل رہا ہے اور جابجا یورپ کے مسافروں کے لئے کوارنٹین مقرر ہوگئے ہیں۔ لنڈن میں ایک علمی رسالہ نے ثابت کردیا ہے کہ آدمی اپنے بازو سے اڑ سکتا ہے۔ ہندی اور اردو کی بحث ممالک مغربی و شمالی میں برابر چلی جاتی ہے۔ سوڈان میں کل فوج جو خدیو مصر کی جانب سے موجود ہے ۷۰۰۰ ہزار ہے اور صرف ۱۶ توپیں ہیں۔ مدراس میں امسال تو بارش کی قلت بھی رہی اور زراعت کو آجکل ٹڈیاں خراب کر رہی ہیں۔ بمبئی میں ایک سوداگر کا اجنٹ لاپتہ ہوگیا ہے۔



نور افشاں

تارا دیوی کا مندر

تھوڑے دن ہوئے تارا دیوی کا مندر متصل شملہ لوٹا گیا تھا جسکی تحقیقات کیواسطے ہمارے نہایت جزرس افسر جناب مسٹر وار برٹن صاحب بہادر ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس بطور سپیشل ڈیوٹی تشریف لیگئے تھے فوجداری جرائم کی دریافت اور تحقیقات کی لیاقت جو صاحب ممدوح اُنکی عالی طبیعت میں قدرت نے عطا کر رکھی ہے وہ تو چار دانگ ہندوستان میں مشہور ہے لیکن چھوٹے چھوٹے دیسی افسر جنہوں نے تھوڑا عرصہ بھی آپکی ماتحتی میں کام کیا ہو وہ بھی ان معاملات میں کچھ کم نہیں رہے مثلاً محمد بہرام خان کورٹ انسپکٹر کو دیکھیے جس نے بچپن سے اسی صاحب کی آنکھیں دیکھیں اور پولیس ڈیوٹی میں اُسکے قدم بقدم چلتا رہا چھوٹے چھوٹے عہدوں میں اعلیٰ درجہ کی لیاقت کا آدمی بنگیا ہے چنانچہ اسی سپیشل ڈیوٹی میں وہ بھی صاحب ممدوح کے ساتھ تھا۔ گو مال مسروقہ میں سے ابھی آٹھ سو روپیہ مالیت کا اسباب برآمد ہوا اور سات مجرموں میں سے صرف چار کس گرفتار ہوئے تاہم گرفتار شدہ مجرموں کے بیان سے ڈاکہ زنی کا بہت کچھ حال دریافت ہو گیا۔ یہہ سات آدمی ڈاکوؤں کے ایک ایسے جرگہ سے متعلق ہیں جسمیں ۲۵ کس ڈاکو از اقوام پشاوری اور آفریدی وغیرہ شامل ہیں اور جس نے شملہ میرٹھ دہلی اور سیدان کی اور مشہور جگہوں کی نواح میں ۲۹ ڈاکے مارے ہیں اسی جرگہ میں دیسی رجمنٹوں کے کئی ایک سپاہی بھی شامل ہیں جو بحصول رخصت اپنے گھروں میں آکر انکے ساتھ جا ملتے ہیں مختصراً جرگہ میں سے ایک ہی امیرخان کا رفیق بہادر امیرخان ایک مشہور جرگہ کا سرغنہ ہے جسکی ڈاکہ زنیاں سول اینڈ ملٹری گزٹ میں بارہا مشتہر ہو چکی ہیں۔ اس امیرخان کا دوست اور صلاح کار قادر خان ہے جو ایک نہایت سفاک جرگہ کا سرغنہ ہے اور اُسکی خونریزیاں احمد آباد اور سورت کی نواح میں مشہور و بدنام ہیں۔ یہہ جرگہ جسنے تارا دیوی کا مندر لوٹا کیلی ایک مہینہ شملہ کے مالبلس گنج میں حضور لاٹ صاحب بہادر کی کوٹھی کے متصل رہتا رہا اور سرکاری جدید عمارت میں مزدوری کرتا رہا وہاں پر پانسو سے لیکر ہزار تک پشاوری اور آفریدی وغیرہ بطور قلیوں کے کام کرتے ہیں۔ فی زمانا ہندوستان میں تین بھاری اور بیباک جرگے پشاوری لوگوں کے موجود ہیں جو سب باہم ملے جلے ہیں اور انکے سرغنے ایک دوسرے کے مدد اور معاون اور سب کے سب ڈکیتیاں رہزنیاں اور خونریزیاں کرتے اور اکثر پولیس کا طرز طریق اختیار کیے ہوئے ہیں جسکے باعث یکایکی گرفتار ہونے سے محفوظ رہتے ہیں۔ یہہ تینوں جرگے افغانستان سے لیکر اضلاع سرحدی متھرا دہلی گوالیر بھوپال بڑودہ تک اور اُدھر جنوب کی طرف احمد آباد تک اور پھر سندھ کی مشرقی حد سے سلسلہ کوہ سلیمان تک جسکے درمیان شکارپور ڈیرہ اسمعیلخان وغیرہ شامل ہیں لوٹ مار کرتے ہیں گویا انہنے برٹش انڈیا کو اپنا آماجگاہ بنا رکھا ہے*

مسٹر وار برٹن اور اُسکے ماتحت محمد بہرام خان کی لیاقتیں حقیقت میں قابل تحسین ہیں جنہوں نے ایسے مخالفان امن خلائق کا ٹھیک ٹھیک سراغ نکال لیا لیکن یہہ سراغ کچھ فائدہ نہیں دے سکتا جب تک کہ اس شقی گروہ کی قطعی بیخکنی نہ ہو۔ فرض کیا کہ کسی موقع پر جیسا کہ تارا دیوی کے وقوعہ میں ہوا ہے چند اشخاص گرفتار ہو کر سزایاب ہو گئے پھر بھی اس ادنی نقصان سے اُس بڑے ذخیرہ کا کیا بگڑ سکتا ہے نظر بحالات موجودہ ہمارا ملک ایک زبردست ڈیٹکٹو پولیس کا محتاج ہے جو ان سفاک ڈاکوؤں کو جہاں جہاں پر وہ ہوں گرفتار کرکے بڑے گھر میں پہنچا دے اور ملک کے سر سے جاری بلا کو دور کرے مسٹر وار برٹن کی کامیابیاں جو گذشتہ دو سال کی تحقیقات میں ظہور میں آئی ہیں ظاہر کر رہی ہیں کہ ہماری پولیس میں نظربازی اور پہچان کی شناخت کی عمدہ لیاقتیں موجود ہیں خصوصاً جو جرائم دریافت شدہ ہوئی ہیں وہ اس امر کا پورا ثبوت ہیں۔ پس ہم التجا کرتے ہیں کہ ہماری محافظ گورنمنٹ توجہ فرما کر اس ضرورت کی تحقیقات کیواسطے ایک کمیشن مقرر کرے جو کرنیل رپورٹ کی نظر ثانی کے قوانین پر رپورٹ کرے اور انکی رپورٹ پر ڈیٹکٹو پولیس بسرپرستی ہمارے لائق فائق افسر مسٹر وار برٹن صاحب قائم ہوئے جسمیں انسپکٹر وغیرہ عہدہ دار ایسے لوگ ہوں جیسا محمد بہرام خان ہے اور جب ایسی پولیس کو کافی پرورش اور کامل تجربہ حاصل ہو جائیگا تو یقین ہے کہ ان مہلک اور شدید فوجداریوں کا اس ملک میں یک لخت انسداد ہو جائیگا* فقط فتح الدین

مسافر کا درخت

یہہ ایک اور عجیب کیفیت کا پیڑ جزیرہ میڈ گاسکر کی پیدائش ہے زمین سے جب نکلتا ہے موٹا سا تنہ ہوتا ہے اور اُمیں سے لمبے لمبے پات کیلے کی مانند کے پھوٹ نکلتے ہیں دونوں طرف پات ایک دوسرے کے مقابل اسقدر پھیل جاتے ہیں کہ ایک لمبے چوڑے پنکھے کی صورت بنجاتے ہیں جیوں جیوں تنہ بڑھتا ہے تیوں تیوں نچلے پات گرتے اور اوپر جا کر نکلنے شروع ہوتے ہیں یہانتک کہ پرانے درخت کا سب سے نیچا پات زمین سے ۳۰ فٹ کے فاصلہ پر ہوتا ہے۔ پات تعداد میں ۲۰ یا ۲۴ سے زیادہ نہیں ہوتے صورت میں مستطیل اور رنگت میں نہایت سبز اور چکدار ہوتے ہیں پھل رسدار لیکن ملائم اور چھلکے ہوئے صدوف سے بھرا ہوا بیج اُسمیں تخمیناً ۳۰ یا



سلوک ہمسایہ

بڑے حکموں میں دوسرا حکم یہہ ہی کہ تو اپنے پڑوسی کو اپنے برابر پیار کر۔ یہاں پڑوسی سے دنیا کے سب لوگ مراد ہیں پر خصوصاً اس لفظ سے وہ لوگ مراد ہیں جو ہمارے آس پاس رہتے ہیں چنانچہ ذیل کی باتیں انہیں سے متعلق ہیں +

سوال یہہ ہی کہ ہم اپنے پڑوسیوں کے ساتھہ کیسا سلوک کریں۔ ج۔ قانون صاف اور ظاہر ہی کہ تو اپنے پڑوسی کو اپنے برابر پیار کر۔ اگر ہم اسے بخوبی سمجھ لیں تو ہر حالت میں اُس سے رہنمائی پائینگے۔ ہمکو چاہیئے کہ اپنے پڑوسیوں کو اپنے ساتھہ خدا کے بڑے خاندان میں شریک تصور کریں اور اُنسے وہی سلوک کریں جو ہم چاہتے ہیں کہ وہ ہمارے ساتھہ کریں۔ اُن باتوں سے کنارہ رہنا لازم ہی جنسے ہمارے پڑوسی کو رنج یا نقصان پہنچے۔ اسجگہ میں کوڑا پھینکنا جس سے ہمارے ہمسایہ کو تکلیف ہو نامناسب ہی۔ پڑوسی کے آنگن میں پتھر پھینکنے یا اُسکے لڑکے بالوں سے بدسلوکی کرنیکی اپنے لڑکوں کو اجازت دینا بیجا ہی +

جس وقت کوئی ہمسایہ ہمکو نقصان پہنچائے تو گالی دینے یا عدالت میں رجوع کرنے کے برخلاف یہہ بہتر ہوگا کہ اُسکے پاس جاکے آیندہ کے لئے ایسی باتوں کے دور رکھنے کے لئے مشورہ کریں۔ ذیل کے قصہ سے وہ طریقہ ظاہر ہوتا ہی جسپر عمل کرنا چاہیئے +

ایک آدمی نے یوں بیان کیا ہی کہ اگلے میرے پاس بہت سی مرغیاں تھیں اکثر میں انکو بند رکھا کرتا تھا پر آخر کو یہہ خیال کیا کہ انکے پروں کو تراش دوں تاکہ وہ اُڑ نہ سکیں اور انہیں احاطہ میں پھرنے دوں ایک روز جب میں مکان پر آیا تو مجکو یہہ خبر ملی کہ میرا پڑوسی نہایت خفا ہوکے میرے مکان پر دوڑ کر آیا تھا اور معلوم ہوا کہ میری مرغیاں اُسکے باغیچے میں گئی تھیں اُسنے ان میں سے کئی ایک کو مار کے میرے احاطہ میں پھینکدیا۔ یہہ حال سنکر مجکو بہت غصہ آیا اور اُس شخص سے بدلہ لینے یعنے اُسکو عدالت میں لیجانے یا اور کسی طرح کا انتقام لینے کا ارادہ کیا لیکن پہلے بیٹھ کے میں نے کھانا کھایا اور جب میں کھانا کھاچکا تو میرا دل کچھہ کچھہ ٹھنڈا ہو چکا تھا اور مجھے یہہ خیال ہوا کہ شاید ایسی چھوٹی بات کے لئے اپنے پڑوسی سے لڑنا اور یوں اُسے سخت دشمن بنا لینا مناسب نہیں ہی یعنے ایک دوسرے طور کا سلوک اُسکے ساتھہ کرنیکا ارادہ کیا چنانچہ کھانے کے بعد میں اُسکے مکان پر گیا تو وہ اپنے باغیچہ میں تھا جب میں وہاں پہنچا تو اُسے ہاتھہ میں چھڑی لئے ہوئے ایک مرغی کے پیچھے دوڑتے اور اُسے ہلاک کرنیکی کوشش کرتے پایا جب میں نے اُس سے صاحب سلامت کی تو بڑی خفگی سے مجھپر نظر کر کے چلا اٹھا کہ ارے تو نے میرا بڑا نقصان کیا ہی اگر ہو سکے تو میں تیری کل مرغیوں کو مار ڈالونگا کیونکہ اُن سے میرے باغیچہ کی تمام بربادی ہوئی +

میں نے کہا کہ میں بہت افسوس کرتا ہوں کیونکہ میں آپکا نقصان نہیں چاہتا اور اب مجکو معلوم ہوا کہ میں نے جب اپنی مرغیوں کو باہر جانے دیا تو بڑی غلطی کی میں آپ سے معافی مانگتا ہوں اور اس سے راضی ہوں کہ جو کچھہ نقصان آپکا ہوا ہو اُسکا چھہ گنا بدلہ دوں +

یہہ سنکے وہ شخص حیران ہوا اور یہہ نہ جانا کہ کیا جواب دے۔ پہلے آسمان کی طرف پھر زمین کی پھر میری طرف پھر اپنی چھڑی پر پھر اُس بیچاری مرغی کی طرف جسکے پیچھے دوڑ رہا تھا نگاہ کی لیکن کچھہ بول نہ سکا +

پھر میں نے کہا کہ اپنے نقصان کا حساب بتلائیے اور میں اُسکا چھہ گنا بدلہ دونگا اور پھر میری مرغیاں یہاں ہرگز نہ آنے پائینگی جتنا آپ بتلائیں اتنا ہی میں دونگا۔ میں نہیں چاہتا کہ مرغیوں یا اور کسی چیز کے سبب سے اپنے پڑوسی کی خیرخواہی یا محبت کو ضائع کروں۔ اتنا سنکر اُسنے کہا کہ میں بڑا بیوقوف ہوں کیونکہ جو نقصان میرا ہوا وہ ذکر کرنے کے قابل نہیں ہی بلکہ واجب ہی کہ میں اُن مرغیوں کے بدلے آپکو کچھہ دوں اور آپ سے معافی مانگوں +

جو لڑائیاں پڑوسیوں کے بیچ میں ہوتی ہیں اُنکی جڑ اکثر چغلی ہوتی ہی۔ مثلاً کوئی شخص اپنے ہمسایہ سے خفا ہوکے اُسکی نسبت کوئی سخت کلام کرتا ہی پر سننے والے اُسکے خلاف کہ صلح کروانیکی کوشش کریں اُسکے پاس جاکے جسکی نسبت کہا گیا تھا شاید مبالغہ کے ساتھہ اُس سے بیان کرتے ہیں تب دوسرا یہہ سنکے بدلہ لینیکا ارادہ کرتا ہی اور اُس حال میں جو کچھہ وہ کہے وہ پہلے کے پاس پہنچایا جاتا ہی اور یوں ہی فساد عظیم ہوتا ہی۔ اکثر خانگی نوکروں کو واہیات کا بڑا شوق ہوتا ہی کہ جو کچھہ اپنے مالکوں کے حق میں سنتے اُسے مبالغہ کے ساتھہ بیان کرتے ہیں لیکن انکی ہرگز سننا نہ چاہیئے +

اگر کسی پڑوسی کی تمکو شکایت کرنی منظور ہو تو اسی کے پاس جاکے سہولیت سے اُسپر اظہار کرو لیکن غیر شخص سے اُسکا ذکر نہ کرو اگر تم اپنے پڑوسی کے حق میں کسی سے سخت کلام سنو تو چغل خور ہی سے اپنی نفرت ظاہر کرو لیکن خود چغل خور مت بنو اگر تم اپنے پڑوسی کے حق میں اچھا نہ کہہ سکو تو بُرا بھی نہ کہو اکثر خاموشی دانائی اور فضول گوئی بیوقوفی ہی +

حتی الامکان پڑوسیوں پر مہربانی ظاہر کرنی واجب ہی۔ جب ہم انکو راہ میں دیکھیں تو آپ سے سلام کرنا واجب ہی۔ اگرچہ پڑوسیوں کی خانگی باتوں کی تحقیقات کرنی واجب نہیں ہی تو بھی اُنکی مدد کرنی اور انکو خوشی پہنچانے کے موقعوں کو ڈھونڈھنا چاہیئے خصوصاً مصیبت اور تکلیف کے وقتوں میں انکو ہمدردی اور تسلی دینا ضرور ہی۔ ہمسایہ نزدیک ہوں دور کے بھائی سے جو دور ہوں بہتر ہی۔ اُسوقت سے پہلے کے رشتہ دار جاری ہوں کہ آپس میں مددگار کا وقت گذر جائیگا لیکن جو بہت

اور پڑوسی ذرا حاضر ہو گئے اور اپنا پتہ بتا سکتے ہیں جب ہم اپنے پڑوسیوں کو بہتری پہنچانے میں ہیں تب عمدہ طریقہ انکو اخلاقی اور روحانی بہتری پہنچانے کی کوشش کرنی ہے۔ اس حالت میں سب سے عمدہ تعلیم وہ ہی ہوگی جو نمونہ سے ظاہر ہوتی ہے۔ اپنی چال چلن سے انکے سامنے وہ خاصیتیں دکھلایا کرو جنہیں تم چاہتے ہو کہ وہ رکھیں۔ علاوہ اس کے یہہ بھی ممکن ہے کہ دوستانہ ملائم طور سے اپنے پڑوسیوں سے ان بُری بُری عادتوں کا جس سے انکو پرہیز رکھنا ضرور ہے اور نیکیوں کا جن پر عمل کرنا مناسب ہے بیان کریں۔ خاص کر یہہ ضرور ہے کہ تم انہیں بت پرستی کے ترک کرنے اور حقیقی خدا کی پرستش کرنیکی ترغیب دو۔ اغلب ہے کہ اس مہربانی کے بدلے جو ہم پڑوسیوں کے ساتھ کرتے ہیں کبھی کبھی وہ ناشکری ظاہر کریں۔ انسان ہمیشہ ناشکری کی شکایت کرنیکو تیار رہتا ہے لیکن عموماً اسکا سبب یہہ ہے کہ ہم اپنے نیک اعمال کی زیادہ قدر کرتے ہیں۔ گاہ گاہ جب کسیکی مہربانی کے بدلے ناشکری ہوتی ہے تو وہ یہہ کہتا ہے کہ میں ہرگز کسیکے لئے اتنا پھر نکرونگا۔ ہمکو چاہئے کہ نیکی کو اس غرض سے نکریں کہ کوئی ہمارا شکرگذار ہو۔ ہمکو حکم نہیں ہے کہ اپنے پڑوسی کے ساتھ نیکی کرو کیونکہ تم اس طرح سے اپنے لئے بڑی خوشی اور فایدہ حاصل کروگے۔ خداوند مسیح یہہ فرماتا ہے کہ اپنے دشمنوں کو پیار کرو تاکہ تم اپنے باپ کے جو آسمان پر ہے فرزند ہو کیونکہ وہ اپنے سورج کو بدوں اور نیکوں پر اگاتا ہے اور راستوں اور ناراستوں پر مینھہ برساتا ہے فقط از مخزن المسیحی +

ویلزرف آن کارنس

یعنے اینٹھن سے گٹے کا علاج بالکل جلد کرتی ہے۔ اس دوا کی قیمت ۱/۲ ہے۔ جنہیں مقام بمبئی ہر دوکان بی ایس میڈن کمپنی جنرل ایجنٹ سے ملتی ہے +

بڑھے ہوئے چھیپڑے سے صفرا وبت۔ قبضیت ضعف معدہ اور دردِ سر دور کرنے ایبل سے دفع ہو جاتی ہے قیمت ۸ روپیہ بی ایس میڈن کمپنی جنرل ایجنٹ بمبئی سے ملتی ہے +

مراسلات

لائیف اوو جیزس کرائیسٹ

مضمون

تتمہ مضمون نمبر ۲

واقعات مسیح

دوسری فصل

مسیح کا بپتسما

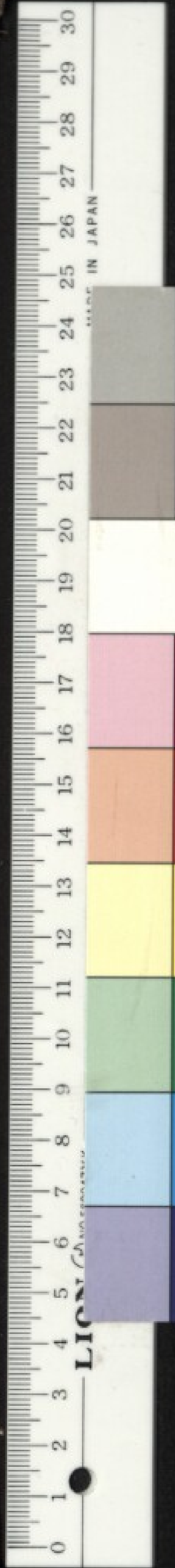
(۱) حضرت یوحنا اس طرز پر اپنا کام کر رہے تھے جسکا گذشتہ فصل میں تذکرہ ہو چکا ہے۔ یسوع گلیل سے آپ کے پاس گیا۔ اسوقت اسکی عمر **تیس برس** کی تھی اس حالت میں یا یوں کہئے کہ یہاں سے **مسیح** کے کام کا قدم اٹھا۔ بعض لوگ خیال کرتے ہیں کہ مسیح نے اپنا مذہب حضرت یوحنا کے مذہب کے ساتھ ملا دیا تھا پر یہہ خیال محض بے اصل ہے۔ مسیح جب اپنی والدہ کے گھر تھا نہ اُسنے شاگرد جمع کئے نہ کسی نے اسکو مرشد اور ہادی کہا بلکہ لوگ اسکی پیغمبری سے بھی متنبہ نہ تھے یہاں تک کہ یسوع بھی **نجاری** کا پیشہ کر کے اپنی اصلی **حقیقت** مخفی رکھتا تھا حضرت یوحنا ضلع یہودیہ کے قریہ جٹان میں اپنے باپ کے گھر رہتے تھے یہہ قریہ گلیل سے جانب جنوب بہت دور تھا پس کیونکر یسوع اور حضرت یوحنا کی ملاقات ہوئی اور یسوع کو حضرت یوحنا کے مذہبی خیالات سے واقف ہونے کا موقع ملا ہے جب وقت آگیا خدا نے حضرت یوحنا کو **ھدایت** کی جو یردن کے کنارے آرہا ہے وہی **مسیح** ہے۔ یسوع نے آپ کو دیکھتے ہی بپتسما مانگا آپ نے جواب میں کہا تو مجھے بپتسما دے۔ یسوع نے اس کا جواب دھیمی آنچ وغیرہ کہا کہ ،، ہمیں مناسب ہے کہ یوں ہی سب راستبازی پوری کریں ،، +

(۲) ایک عالم حضرت یوحنا کے علم کی نسبت یہہ نہایت دلچسپ بیان کرتا ہے کہ ،، اگرچہ حضرت یوحنا نے بہتیروں کو بپتسما دیا بہتیروں کا بیرونی اور اندرونی حال دریافت کیا مگر مثل مسیح کے بپتسمے کے لئے ایک شخص بھی حضرت یوحنا کے پاس نہ آیا تھا۔ گو اوروں نے حضرت یوحنا کی تعظیم کی مگر اس **معصوم** کو نبیوں کے سرتاج دیکھتے ہی حضرت یوحنا اپنے گناہوں سے توبہ کر کے بے انتہا ادب کے ساتھ اسکے سامنے کھڑے رہے ،، +

(۳) بلاشبہ یسوع کے اصطباغ کی صورت اور لوگوں سے نرالی تھی اسکو اپنے گناہوں کا اقرار نکرنا تھا پر حضرت یوحنا پچھلے پیغمبر تھے لہذا انہیں کے ہاتھ سے ہونیکی رسومات کو تعظیم دینا منظور تھا۔ یہہ بپتسما القدس کا نشان تھا۔ جس ہماری کلام کی بنیاد یسوع جانے والا تھا یہہ رسم اسکے لئے از بس مفید تھی کیونکہ یسوع نے شریعت کو نہیں توڑا بلکہ اس رسم کے توسل سے پورا کر دیا +

(۴) یسوع کا یردن میں حضرت یوحنا کے ہاتھ سے بپتسما لیکر باہر آنا تھا اور فوراً آسمان کھل گیا اور یہہ کہ اُس پر خدا کی روح مثل کبوتر کے نازل ہوئی اور آسمان سے یہہ آواز آئی کہ ،، یہہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں +

(۵) گو جتنے صدر میں یسوع کے بپتسمہ کے وجوہات بیان کئے گئے ہیں مگر ایک نامور مصنف عالم نے بنے ہوئے **مقدمہ** سے بے انتہا دلچسپ یہہ **نتیجہ** نکالا ہے کہ حضرت **موسیٰ** کی شریعت کے بموجب جو ناپاک چیز کو چھوتا ہے ناپاک ہوتا ہے مگر یسوع نے صرف چھوا ہی نہیں بلکہ اُس کے ساتھ بڑے درجہ کا میلاپ کر لیا۔ اُس نے ہمارے دل کی ناپاکی اپنے پر اٹھالی پس گیا ہماری توبہ کی بیرونی علامت (بپتسما) اپنے لئے نارواو ناچیز رکھی ہو وارث کے ساتھ مسیح کا یہی تعلق ہماری نجات کی بنیاد ہے۔ **کیتسیمی** نامی قریہ میں خداوند کے





صحت عدالت سے ... مطیب پر سے اشتہار گھٹا دیا گیا ہی
اسرار الہی مخفی ہیں کیا اس میں بھی کوئی عجیب اسرار مستتر نہ
ہوگا؟ * حسام الدین از بمبئی باقی آئندہ

اخبار تار برقی

شملہ ۲۸ جولائی - گورنمنٹ ایک اور خود مختار مہم براہ ڈیرہ اسمعیلخان واد ئے زوب کو بھیجنے کی تجویز کر رہی ہی بالفعل یہہ تجویز گورنمنٹ ہند اور گورنمنٹ پنجاب کی غور میں ہی اسکی مفصل کیفیت ابھی تک معلوم نہیں ہوئی - لیکن غالباً اسکی کمان جنرل گینڈلس کو سپرد کی جائیگی اور دو برگیڈ اور ایک ہندوستانی رجمنٹ اسمیں شامل ہونگی *

کلکتہ ۲۶ جولائی - آج ٹون ہال میں گورنمنٹ بنگال کی اس چٹھی کے برخلاف جسمیں اسنے میونسپلٹی کو ملامت کی اور ناجائز طور پر کمیشن صحت کی تجویز کی ہی ہزار ہا مسلمان و ہندوں کا ایک جلسہ ہوا اور باتفاق رائے یہہ ووٹ دیا کہ جلسہ کو میونسپلٹی پر اعتبار ہی اور ایک میموریل گورنمنٹ ہند کی خدمت میں بدین استدعا بھیجنا قرار پایا کہ لوکل گورنمنٹ کی اس کارروائی کو ناپسند فرمایا جاوے *

کلکتہ ۲۸ جولائی شنبہ کی شام کو لفٹنٹ گورنر بنگال کی اس تجویز پر کہ کمیشن صحت مقرر کیا جاوے غور کرنے کے لئے ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا پرنس فرخ شاہ صدر نشین تھے اول رزولیشن یہہ پاس ہوا کہ یہہ جلسہ نہایت ہی افسوس کرتا ہی کہ نواب لفٹنٹ گورنر نے بلا دینے موقع جواب دہی کے اپنی چٹھی میں میونسپلٹی کو ملامت کی اور نیز یہہ جلسہ کو میونسپلٹی پر بخوبی اعتماد ہی اور دوسرا رزولیوشن تھا کہ اس جلسہ کی رائے میں مجوزہ کمیشن بے ضابطہ اور خلاف قانون ہی اور کمیٹی نہایت اندیشہ سے خیال کرتی ہی کہ گورنمنٹ اس اختیار کو لینا چاہتی ہی جو قانون اسکو نہیں دیتا - اور جو میونسپلٹی کی قانونی کارروائی کے لئے نہایت خوفناک ہی اور تجویز لوکل سیلف گورنمنٹ کے اصولوں سے جو قانون نے مقرر کئے ہیں خلاف ہی - اور تیسرا رزولیوشن یہہ تھا کہ ایک میموریل اسبارہ میں حضور وائسرائے کی خدمت میں بدین استدعا ارسال کیا جاوے کہ لوکل گورنمنٹ کی کارروائی کو نامنظور کیا جائے اور کمیشن مقرر نہ کیا جائے *

جنوا ۲۷ جولائی مقام سپیزیہ میں ہیضہ پھیل گیا ہی *

پیرس ۲۷ جولائی - جنوب سے جو خبریں آئی ہیں اُنسے معلوم ہوا کہ ٹولن میں ہیضہ کمی پر ہی لیکن مارسلس میں بڑھتا جاتا ہی - آج مقام ایکس میں چھ واردا تیں اس مرض سے وقوع میں آئیں جنکے سبب باشندے نہایت خوف زدہ ہو رہے ہیں *

لنڈن ۲۸ جولائی یقین کیا جاتا ہی کہ کانفرنس کے آج کے جلسہ میں مصر کو مالی مشکلات میں مدد دینے کے لئے ایک شرطی اسکیم ایک تھوڑے سے قرضہ کی صورت میں جو انگلستان دیگا منظور کی جائیگی *

لنڈن ۲۷ جولائی اخبار سٹینڈرڈ نے کل شام کے پرچہ میں ایک تار اس مضمون کا شایع کیا تھا کہ ۲۳ ماہ گذشتہ کو فرانسیسیوں نے جو حملہ کیا تھا چینا لوگوں نے اسکو ہٹا دیا *

ڈاکٹر ہلا بیگر صاحب نے جو دھرسالہ بمقام میر ہی خریدا تھا وہ کل کھولا جائیگا ریذیڈنٹ پروفیسر مقرر ہو گئے ہیں اور چند مسلمان اور ہندو طالب علم بھی جو امتحانات پنجاب کے امیدوار ہیں پہنچ گئے ہیں *

شملہ ۲۹ جولائی - کل جو جلسہ لیجسلیٹف کونسل کا ہونا تھا وہ اگلے چارشنبہ یعنے ۶ - اگست تک ملتوی کر دیا گیا *

شملہ ۳۱ - جولائی یہہ بات دراصل طے ہو گئی ہی کہ موسم سرما میں فوج کی قواعد کے واسطے دو کیمپ قائم کئے جاوینگے یعنے ایک ... کی میں اور دوسرا حسن ابدال میں اور ہر ایک کیمپ بر محنتی تیاری کے ساتھ ہوگا *

مدراس ۲۱ - جولائی - اخبار مدراس میل کے کارسپانڈنٹ نے ۲۱ - جولائی کو نیلگری سے بذریعہ تار برقی کے یہہ خبر بھیجی تھی کہ برنس ایکلکن کے مقدمہ کی نسبت آج صبح کو کرنل ویلڈن کے روبرو تحقیقات شروع ہوئی - مسٹر شرنٹ گورنمنٹ کی طرف سے پیروی کرنے والے تھے اور مدعا علیہ کی طرف سے مسٹر سری نواس ہیرسٹر اٹ لا وکیل تھے - مدعا علیہ کے ذمہ آٹھ الزام قرار دیئے گئے یعنے اول یہہ کہ اُسنے ۹ جولائی ۱۸۸۳ع کو بنا ... سے ایک ہزار روپیہ قرض لیا دوسرے یہہ کہ اُسنے اسی شخص سے ۱۰ جولائی ۱۸۸۳ع کو ایکہزار روپیہ اور قرض لیا تیسرے یہہ کہ اُسنے ... ۱۸۸۳ع کو ... سے ... ہزار روپیہ قرض لیا تھا چوتھے یہہ کہ اُسنے ۱۹ - نومبر کو اسی شخص سے ایک ہزار روپیہ اور قرض لیا تھا پانچویں یہہ کہ اُسنے اُسی شخص سے ۶ - اپریل ۱۸۸۳ع کو دو سو روپیہ قرض لئے تھے - چھٹے یہہ کہ اُسنے ۱۴ - جنوری ۱۸۸۴ع کو ... چلیا چٹی سے پانچہزار روپیہ قرض لئے تھے - ساتویں یہہ کہ اُسنے ... سے ... فروری ۱۸۸۴ع کو ایکہزار روپیہ قرض لیا تھا اور آٹھویں یہہ کہ ۲۰ - مئی ۱۸۸۴ع کو اُسنے مسٹر گارسٹن سے یہہ بیان کیا تھا کہ وہ سوائے دوکانداروں کے اور کسی شخص کا مقروض نہ تھا اور صرف ایک مہینے کا کرایہ اُسکے ذمہ چاہیئے تھا حالانکہ ضلع میں وہ اکثر لوگوں کا قرضدار تھا - مسٹر ایکلکن نے تیسرے اور چوتھے اور پانچویں الزام کو تسلیم کیا تحقیقات عدالت سشن میں ہوتی ہی جس میں لوگوں کا نہایت ہجوم ہوتا ہی *

مدراس ۲۲ جولائی - مسٹر ایکلکن کے نام مدعی کی طرف سے مقدمہ ختم ہو گیا ہی تیرہ گواہوں کی شہادت لی گئی جنمیں مسٹر گارسٹن بھی شامل تھے - مسٹر ایکلکن نے دو شنبہ کی دوپہر تک مقدمہ کے ملتوی کئے جانے

کی درخواست کی ہے کہ وہ اپنا جواب پیش کر سکیں +

شملہ ۲۴- جولائی حضور ویسرائے بہادر کے پاس ہز رائل ہائنس پرنس آف ویلز بہادر کی ایک چٹھی آئی جسمیں شہزادہ ممدوح نے یہہ امید ظاہر کی ہے کہ جو نمائش لنڈن میں ۱۸۸۶ء میں ہونے والی ہے اُسمیں ہندوستان شریک ہوگی غالباً عنقریب اس بات کا بندوبست کیا جاویگا کہ ہندوستان کی طرف سے اُس نمائش میں عمدہ عمدہ چیزیں پیش کی جائیں +

بمبئی ۲۴- جولائی - اخبار ٹائمز آف انڈیا کے کارسپانڈنٹ نے مہو سے بذریعہ تار برقی کے یہہ خبر بھیجی ہے کہ کرنل بیز مین نے بہراہی میجر بیر کے دوشنبہ کو مہاراجہ صاحب بہادر اندور کے ساتھ ملاقات کی اور اُسکا نتیجہ خاطر خواہ ہوا - نواجا سیتارام جو ایک بیگناہ شخص ہے اور دربار والوں کی سازش کے سبب سے مصیبت میں پڑ گیا تھا گورنمنٹ انگریزی کی سفارش سے رہا کر دیا گیا ہے خدا بخش اور غلام نبی جنکو ایک برس کا عرصہ ہوا کہ کنور صاحب نے بغیر کسی تحقیقات کے قید کر دیا تھا رہا کر دیئے گئے ہیں - ایک کاغذ جسمیں مہاراجہ ہولکر کی نیکیاں بیان کی گئی ہیں اُنکی رعایا کے درمیان دستخط کے واسطے گھمایا جاتا ہے +

شملہ ۲۴- جولائی - کپتان ای ایل ڈیورینڈ اور کپتان سی ای ایٹ بطور اتاشی کے سرپی لمسڈن کے ہمراہ کمیشن سرحد میں جاینگے کپتان ڈیورینڈ نے پولیٹیکل ڈیپارٹمنٹ میں عمدہ خدمت کی ہے اور کچھہ عرصہ سے دوست محمد خان کے پاس رہتے ہیں کپتان ایٹ نے جنگ افغانستان میں بطور پولیٹیکل افسر کے نیکنامی حاصل کی تھی کرنل جو کہ بہ رتبہ کمیشن اسسٹنٹ کمشنر کا ہوگا - یہہ بات معلوم نہیں ہوئی ہے کہ آیا کرنل اسٹوارٹ اپنے تقرر کو قبول کر سکیں گے یا نہیں - صاحب موصوف حال میں بیمار ہو کر ایران سے ولایت کو گئے تھے اور یہہ امر مشتبہ ہے کہ آیا اُنکو اسقدر شفا ہو گئی ہے کہ وہ پھر باہر جا سکیں +

مدراس ۲۹- جولائی - سرجی ایچ کنسن کا مقدمہ کل ختم ہوا - جو ادعوئی تقریری تھا جسمیں مسٹر ایچکنسن کے وکیل نے ایک طول اسپیچ میں گواہوں پر سخت نکتہ چینی کی اور کہا کہ اُن کی شہادت جھوٹ بد نیتی - اور احتمال پر مبنی تھی - آنریبل مسٹر کارسٹن کا یہہ بیان کہ مسٹر ایچکنسن نے انسے کہا کہ وہ صرف دو کاندار ون کے قرضدار ہیں اور یا صرف ایک مہینے کا انکو کرایہ دینا ہے مسٹر کارسٹن کی غلط فہمی کے سبب تھا - کیونکہ مسٹر ایچکنسن نے ایسا نہیں کہا چونکہ جو ادعوئی تقریری ہونے کے باعث سرکاری وکیل کو جواب دینے کا کوئی استحقاق حاصل نہ تھا اسلئے مقدمہ ختم کیا گیا +

انبالہ ۳۰- جولائی - آج دو بجے شب سے سخت بارش ہو رہی ہے - دس بجے تک ۱۲- انچ پانی برس چکا - تمام چھاؤنی میں زانوں کے برابر پانی ہو رہا ہے دیسیوں کے مکانات کو بہت نقصان پہنچا +

لنڈن ۲۹- جولائی - آج کانفرنس کا پھر اجلاس ہوگا انگریزی اور فرانسیسی وزرا کے بیچ جو اختلافات ہو گئے ہیں وہ بہت ہی بڑے ہیں - مسٹر گلیڈسٹون نے کل رات ہوس آف کامنس میں بجواب ایک سوال کے فرمایا کہ ایک بڑا فروری امر پیدا ہوگیا ہے جسکی نسبت ہدایات حاصل کرنے کے لئے تمام وکلا نے اپنی اپنی گورنمنٹوں میں عرضی بھیجی ہے +

لنڈن ۲۹- جولائی - مسٹر گراس نے کل ہاوس آف کامنس میں بجواب ایک سوال کے کہا کہ سرحد افغانی ترکستان کی نسبت جو خط و کتابت گورنمنٹ روس اور امیر افغانستان سے ہو رہی ہے وہ ابھی ختم نہیں ہوئی - سر پیٹر لمسڈن اور ایک روسی افسر جاکتوبر میں کارروائی شروع کر دینگے اور اُنکے ساتھ تھوڑے تھوڑے آدمی بطور پہرہ کے ہونگے مسٹر موصوف نے یہہ بیان کیا کہ امیر عبدالرحمن خان نے سرحد بندی کی تجویز کو منظور کر لیا مگر ابھی تک اس کام کے لئے کسی شخص کو بطور وکیل مقرر نہیں کیا +

اخبارات لنڈن نے جدید اولجنل بنک کے پراسکٹس پر بہت عمدہ رائے دی ہے +

لنڈن ۲۹- جولائی - ڈیلی ٹیلیگراف نے ایک تار اس مضمون کا شائع کیا ہے کہ محمد احمد کے پیروؤں نے مقام الیگ کے ان شرقوں کو جو ہمارے دوست تھے قتل کر دیا اور کہ ۱۷ ہزار باغیوں نے اسکیم کا محاصرہ کر رکھا ہے +

قاہرہ ۲۸- جولائی - افواہ ہے کہ عثمان دجما مارا گیا ۳۱- ماہ حال کو تخمیناً ۵۶۰۱ سوڈان کو روانہ ہونگی +

شملہ ۳۰- جولائی قریباً ہر ایک ضلع میں عمدہ بارش ہو گئی - ضلع دہلی اور کوٹ گڑھ ضلع شملہ سے سیف کی چند واردالتوں کی خبر آئی ہے قطع نظر اسکے صوبہ کی صحت عموماً اچھی ہے - خریف کے لئے تخم ریزی ہو رہی ہے - اور فصل بھی نہایت عمدہ ہے +

شملہ ۲۹- جولائی - مسٹر جیکب دیوسٹمار جنرل ہندوستان کی پوسٹ کا گزیٹ میں سیکرٹری مقرر ہونگے + [illegible]

قاہرہ ۲۹- جولائی - عثمان دجما کے قتل ہونے کی خبر ممالک سر رشتہ کے طور پر انکار کیا گیا ہے +

لنڈن ۳۰- جولائی - مسٹر پیٹر لمسڈن صاحب اگلے مہینے روانہ ہونگے +

لنڈن ۳۰- جولائی - مصری کانفرنس کا اجلاس پنجشنبہ تک ملتوی کیا گیا کیونکہ وکلا نے اپنی اپنی گورنمنٹوں سے اُس امر میں جواب کے منتظر ہیں جسکا مسٹر گلیڈسٹون نے ذکر کیا +

قاہرہ ۳۰- جولائی - ڈنگولا میں افواہ ہے کہ جنرل گورڈن نے بربر پر دوبارہ قبضہ کر لیا +

ایم فیری نے چین کے وزیر لیونگ پاؤ کی اس درخواست کو نامنظور کیا کہ اُسے ۱۰ دن کی مہلت جو جمعہ کو ختم ہو جائیگی بڑھا دیجائے +





لنڈن ۲۱- جولائی- ڈیلی نیوز نے آج صبح ایک تار اس مضمون کا شائع کیا ہی کہ صوبہ یمن میں سخت فساد برپا ہو گیا- مفسد مہدی کے طرفدار ہیں +

باغیوں نے شہر صنعان اور جیند اور امصار اور دیہات پر قبضہ کر لیا دس ہزار ترکی فوج اس بلوہ کو دبا نیکے لئے جا رہی ہی +

افواہ ہی کہ مصری کانفرنس نے مصر کے تمام قرضہ کے سود میں دس فیصدی کی تخفیف منظور کر لی ہی +

سلینٹ پیٹرزبرگ ۲۰- جولائی- یہاں اور کارکوف میں خفیف ہیضہ نمودار ہو گیا ہی +

بمبئی ۲۱- جولائی دریافت ہوا ہی کہ کلکتہ ٹکسال سے جو روپیہ نو مہینے کا عرصہ ہوا چوری گیا تھا وہ دارینجان سنتری کا کام تھا اور ٹکسال سے چاندی بھی اسی نے چرائی ہی جس علت میں وہ اب ماخوذ ہی یہ ابھر ٹھیک ٹھیک معلوم نہیں کہ ٹکسال سے کسقدر چاندی کی چوری ہوئی ہی لیکن افسران ٹکسال قیاس تین سے گیارہ سلاخوں تک کا تخمینہ لگاتے ہیں +

سرکاری خبریں

راپورٹ موسم و صحت و فصل پنجاب بابت ہفتہ مختتمہ ۲۹ جولائی ۱۸۸۴ء

دہلی- بارش ۲ ۱/۲- انچ ہوئی مرض ہیضہ کی چند وارداتیں وقوع میں آئیں- نرخ اجناس ارزاں ہوتا جاتا ہی +

حصار صحت عمدہ ہی فصل کی امید اچھی ہی- نرخ اجناس ارزان ہوتا جاتا ہی +

انبالہ بارش ۹/۱۰ انچ ہوئی صحت عمدہ ہی- کاشت فصل خریف ہو رہی ہی نرخ اجناس بدستور ہی +

جالندھر بارش ۵ ۱/۲ انچ ہوئی صحت عمدہ ہی کاشت فصل خریف ہو رہی ہی- نرخ اجناس بدستور ہی +

امرتسر بارش ۹/۱۰ انچ ہوئی صحت عمدہ ہی- نرخ اجناس ارزان ہوتا جاتا ہی +

سیالکوٹ بارش ۳/۱۰ انچ ہوئی صحت اور فصل کی امید عمدہ ہی- نرخ اجناس ارزان ہوتا جاتا ہی +

فیروزپور شہر فیروزپور میں ۱ ۳/۴- انچ اور صدر میں ۸/۱۰ انچ و زیرہ میں ۱ ۱/۲ انچ اور موگہ میں ۲ ۱/۲- انچ اور مکتسر میں ۱ ۱/۲- انچ بارش ہوئی صحت عمدہ ہی- کاشت فصل خریف ہو رہی ہی- نرخ اجناس بدستور ہی +

لاہور بارش ۲ ۹/۱۰- انچ ہوئی- صحت عمدہ ہی- نرخ اجناس کم و بیش ہوتا رہتا ہی +

راولپنڈی بارش ۲ ۶/۱۰- انچ ہوئی- صحت عمدہ ہی کاشت فصل خریف ہو رہی ہی- نرخ اجناس گران ہوتا جاتا ہی +

شاہپور ضلع شاہپور میں بارش عموماً ہر جگہ ہوئی- صحت عمدہ ہی- کاشت فصل خریف ہو رہی ہی- نرخ اجناس بدستور ہی +

ملتان صدر مقام میں بارش بالکل نہیں ہوئی- لیکن ضلع میں بہت بارش ہوئی صحت عمدہ ہی فصل خریف کی امید اچھی ہی- نرخ اجناس قریباً بدستور ہی

ڈیرہ اسمٰعیلخان بارش ۶/۱۰ انچ ہوئی صحت عمدہ ہی- فصل کی امید اچھی ہو گئی ہی- نرخ اجناس گران ہوتا جاتا ہی +

پشاور بارش ۵/۱۰ انچ ہوئی صحت عمدہ ہی- کاشت فصل خریف ہو رہی ہی- نرخ اجناس غلہ گندم گران ہوتا جاتا ہی- لیکن دیگر اجناس کا نرخ ارزاں ہوتا جاتا ہی

کیفیت عام

قریباً ہر ضلع میں بارش اچھی ہوئی ہی- ضلع دہلی و گوڑگانوہ ضلع شملہ میں مرض ہیضہ کی چند وارداتیں ہوئیں- دیگر مقامات پنجاب میں صحت عموماً عمدہ ہی- کاشت فصل خریف ہو رہی ہی- اور فصل کی امید اچھی ہوتی جاتی ہی

ایس کلیفرڈ صاحب بہادر قائمقام اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ شاہپور نے ۱۵- اگست ۱۸۸۴ء سے دو ماہ کی رعایتی رخصت لی ہی +

ایچ- ڈبلیو پارکر صاحب بہادر قائمقام جوڈیشل اسسٹنٹ لاہور نے اسی تاریخ سے ایک ماہ ۱۸ یوم کی رعایتی رخصت لی ہی جب ینگ ہسبنڈ صاحب بہادر اسسٹنٹ کمشنر جو رخصت پر ہیں انہیں کام سے سبکدوش کریں +

مختلف خبریں

چینی یوچ کے نام شاہی فرمان اسمضمون کا صادر ہوا ہی کہ معاملات لینگسن ہوگائی اور سنی بنگ فرانسیس کے لئے ایک مہینہ کے اندر اندر خالی کر دیں- خرچہ جنگ یا عوضانہ نقصان کی ادائی کی بابت تا حال خط و کتابت جاری ہی امیر البحر کوربٹ اس اثناء میں فوجوں میں رہیگا +

امیر کابل نے قندھار سے ہرات کو اور فوج بھیجی ہی میمنہ کے لوگ بہت ڈرے ہوئے ہیں کیونکہ انکو لڑائی کے پھر عنوان نظر آتے ہیں +

جنرل بیکر پاشا لنڈن سے قاہرہ کو روانہ ہو گئے اس باعث سے کہ مصری فوج میں اپنی جگہ سنبھالنے کے لئے انکی طلبی ہوئی ہی غالباً سکیم کو بھیجے جائینگے +

جالندھر میں عیدین کے روز بستی شیخ درویش میں ایک میلا ہوا کرتا ہی جسمیں کابل کی تقلید پر رنڈی بازی ہوا کرتی ہیں رنڈی بازی کا بھی گویا رندوں کی بستی میں تماہ بازی تھی اور وہ تو موقوف

ہوئی لیکن اُسکی جگہ علانیہ چمسہ بازی نے لیلی +

گذشتہ عید کے روز جالندھر میں ایک جوڑا ایکّا دوجوڑوں میں ایک ہی بیل گاڑی کے پہیے نیچے آکر کچلا گیا اُسیوقت مرگیا یکّہ والے اور گاڑیبان اپنے گھوڑوں کی تیزی دکھلانیکے واسطے آگے پیچھے کا کچھ خیال نہیں کرتے +

جالندھر میں کثرت بارش کے باعث ٹوبہ بہو ٹوبہ دھن لبریز ہوگیا ہو شہر کے بیکار اُسکے ماں باپ کے لاڈلے پیرا کی کے عاشق اُسمیں تیرتے ہیں چنانچہ گذشتہ ہفتہ میں ایک نو دس برس کا لڑکا ڈوب گیا دوسری صبح کو پھولی ہوئی لاش تیرتی پڑی تھی جب تک پانی جذب نہیں ہوتا پولیس کو نگرانی کرنی چاہیے جان کی حفاظت اُس کی سب سے بھاری ڈیوٹی ہے +

لودیانہ

ہفتہ حال میں بارش نہیں ہوئی دھوپ میں سختی زیادہ ہو مگر رات کے وقت خنکی ہوجاتی ہے مرسمی بخار کا چرچا شہر میں شروع ہوگیا ہو - اسیواسطے داروغہ صاحب صفائی آج کل تمام دن صفائی کی نگرانی میں مصروف رہتے ہیں +

۱۵- اگست کی صبح کو جناب مسٹر ویکفیلڈ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر بحصول رخصت ۳ ماہ کے لئے لنڈھور کے پہاڑ پر تشریف لے گئے ہیں اور لنڈھور سہارنپور رستہ ۲۵ میل کے فاصلہ پر واقع ہے - صاحب موصوف کی روانگی کے وقت ریل پر رئیسوں اور امیروں و عہدہ داروں کا بڑا ہجوم تھا اور اسیطرح ۴- اگست کو تمام دن [illegible] بڑا ہجوم رہا - ۴- اگست کی شام کو جناب صاحب ڈپٹی کمشنر ہوشیارپور نے اُنسے چارج لیا تھا +

منصفان لودیانہ کو اجازت ہوگئی ہو کہ اپنے اختیاری عرائض خود لیا کریں اور آپس میں تقسیم کرلیا کریں +

چودھری پرتاب سنگھ صاحب رئیس جودی پرایک مخبر نے الزام لگایا تھا کہ اُنہوں نے اپنی بھابی کو مار ڈالا ہے - اس مخبری پر پولیس نے موقع پر جاکر تحقیقات کی اور لاش کو شفاخانہ میں بھیجدیا چنانچہ لاش کے ملاحظہ سے معلوم ہوا کہ یہہ کسی ضرب سے نہیں مری ہے پھر چودھری صاحب نے مخبر پر عدالت میں دعوی دائر کیا چنانچہ ۴ - اگست کو بفیصلہ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کے مخبر کو ۹ ماہ قید کی سزا دیگئی - عام لوگوں کا خیال ہو کہ یہہ سزا تھوڑی ہے کیونکہ ایسے مخبروں کو اگر زیادہ سزا ہوا کرے تو بہتان بندی کا عادہ انسداد ہوجاوے +

پہلے بھی کمیٹی کو صلاح دی تھی کہ مضر حیات دہمات کے خانہ پوری کرنیکے واسطے ایک صندوق رکھا جاوے اور جسکو لکھوانا ہو صندوق میں لکھواکر ڈالدیا جاوے تو اس تجویز پر کچھ خیال نہ ہوا اب مکرر لکھا جاتا ہے کہ ممبران اسپر توجہ فرماویں کیونکہ شہر کے لوگ تکلیف میں ہیں +

نوٹس

جلسہ انسداد مسکرات

کل شام کے ۷ بجے مشن سکول میں جلسہ انسداد مسکرات کا منعقد کیا جائیگا - صاحبان ممبران جلسہ معلوم و دیگر [illegible] التماس ہے کہ ٹھیک وقت پر تشریف فرما ہوں +

المشتہر

خان بہادر منشی قادر بخش خان پریسیڈنٹ لودیانہ +

درد سر کی دوا

بابو لسنٹ سنگھ صاحب ہیڈ ماسٹر مشن اسکول لودیانہ خاص و عام کو اطلاع دیتے ہیں کہ ہمارے پاس درد شقیقہ و آدھ سر کی ایسی عمدہ دوا موجود ہے کہ ایک دفعہ کے سونگھنے سے درد جاتا رہتا ہے اور عام لوگوں کو یہہ دوا مفت دیجاتی ہے جس کسی کو دوا مذکورہ بالا کی ضرورت ہو منگانے کی بجائے منگانا چاہیں محصول ڈاک بھی ارسال فرماویں ورنہ دوا بطیغہ بیرنگ ارسال کی جاویگی

اشتہار

ایک بائبل ٹیچر مدرسہ ہذا کے لئے درکار ہے جسکو عبرانی یا اُردو سے واقفیت ہو - وہ اپنی اسناد معہ عرضی ہیڈ ماسٹر صاحب کے پاس بھیجدیوے تنخواہ بالفعل ۱۶ روپیہ ملیگا اور کرایہ گھر کا بھی بعد اُسکی محنت پر ترقی ہوگی اشتہار شادی والا ہو +

المشتہر

ہیڈماسٹر شجاع آباد ضلع ملتان

نو ایجاد تاش تعلیمی

تاش تعلیمی ۲۵ - حروف مفردات فارسی و اُردو کی بابت دیدہ زیب صاف عمدہ ولائتی کاغذ زرین پائدار حروف سرخ و نیلے و پوشیدہ زرنگار کے تیار کیا ہو اُسکے کھیلنے سے الفاظ عربی و فارسی و اُردو بنتے ہیں - کھیلنے کی ترکیب کے اُردو اور فارسی قواعد ہمراہ ہیں قیمت فی بنڈل مکمل تیار شدہ ۱۲ آنہ بلا محصول ڈاک - نقد قیمت آنے پر یا بذریعہ ویلیو ایبل پارسل ملسکتا ہے - اور جو صاحب چاہیں آدہ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر کیفیت مفصل منگوالیں - ہمارے یہاں کے اُردو فارسی عربی انگریزی گجراتی زبانوں کے تاش تعلیمی حسب قانون ۲۵ - سنہ ۱۸۶۷ء داخل گورنمنٹ ایکٹ ہیں +

المشتہر

مبارک حسن خلف
مہتمم کشف الاخبار بمبئی

اشتہار

